

”حسن کونہ بر“

جہاں زار بیچے گی میں ترے در کے آگے

یہ میں سوختہ سر حسن کونہ بر ہوں

تجھے حج بازار میں بڑھے عطار یوسف

کی دکان پر میں نے دیکھا

تو تیری نگاہوں میں وہ آبنابی

تھی میں جس کی حسرت میں نو سال دیوانہ بھرتے رہے ہوں

جہاں زار نو سال دیوانہ بھرتے رہے ہوں !

”حسن کونہ بر“ نام راشد کی اسی نظم ہے جو خود تخلیق کار کی بھی ایک

نظم کا نمائندہ بھی ہے۔ سینئر اہم اردو نظم مجموعی سرمایے کو دیکھیں تو چند

نظمیں جو اردو ادب کی نمائندہ تراری جابکلی ہیں، حسن کونہ بر

ان میں سے ایک ہے۔ حسن کونہ بر نظم اپنے باطن میں

ایک ایسے صفات رکھتی ہے کہ نظم کے سرمایے میں ایسے نمایاں مقام ملتا ہے۔

اور کچھ اسی باتیں ہیں جو سائنس میں کسی اور نظم میں نظر نہیں آتی۔

5 مثلاً اردو نظم کی تاریخ میں یہ پہلی نظم ہے کہ جس میں تخلیق کار نے

ایک حصے تخلیق کرنے کے بعد یہ محسوس کیا کہ اس کے کچھ اور حصے بھی

تخلیق کیے جائیں چنانچہ اس کا پہلا حصہ نام راشد کے سر مجموعہ

10 لا = انسان کی پہلی نظم ہے اور باقی جو تین حصے ہیں وہ ان کے آخر

مجموعہ کلام کے نام کا عکس میں شامل ہیں۔ نظم کا ہر حصہ اپنے مواد اور اپنے

15 متن کے لحاظ سے ایک پوری نظم ہے۔ سیر چاروں نظموں میں ہر ایک بڑی نظم بھی شکیں

رہتے ہیں۔ اب یاد آتے ہیں کہ اردو نظم میں یہ ایک ایسا تجربہ ہے کہ جس میں

جز اور کل کا ایک حصہ امتزاج اس کا تخلیق کار دیکھتا ہے۔

2 نام راشد کی اس نظم کے اندر کچھ ایسے اوصاف ہیں جو سائنس میں ملتے ہیں

بیماری نظم میں ہیں تھے۔ یعنی نام راشد نے ایک کردار تخلیق کیا ہے اور

Subject :

Year :

Month :

Date :

ایک داستانِ ادب میں ایک نظم جو ہے وہ تخلیق کی ہے۔

اگرچہ اس سے پہلے ہماری مشوایات میں ہمیں کچھ کردار ملتے ہیں لیکن

وہ کردار محض ایک کسے کی جو ضرورت ہوتی ہے اس کی تخلیق کرتے ہیں۔

اقبال نے بھی کچھ تخلیق کیے ہیں وہ کردار تاریخی ہیں یا تلمیحی ہیں۔

عین اور ابلیس کی کردار ہے یا خروطہ کا کردار ہے تو یہ تاریخی اور تلمیحی

ہے لیکن نامِ راشد نے حسن کوڑہ کو ایک ایسا کردار تخلیق کیا۔

اور یہ اگلی طور پر نظم کے اندر ایک نیا تجربہ ہے۔

کردار نگاری راشد کے تخلیقی عمل کا آغاز حصے حصہ رکے یعنی اور جو محاورہ کی

ابتدائی نظمیں ہیں۔ رقصِ شرابی ہے یا خورگشتی ہے تو اس کی اندر بھی جو

”میں“ کا کردار ہے تو یہ راشد نے وضاحت کی کہ یہ ”میں“ جو واحد منظم

ہے تو یہ ”میں“ نہیں ہوں جسے کسے افسانہ اور پہانی میں ایک بیانی

کی ہے جو رادی ہوتا ہے جو واحد منظم ہوتا ہے۔

تو یہ کام نامِ راشد نے اپنے نظموں میں کیا۔



YEKTA

Subject:

Year:

Month:

Date:

جہاں تک کہ حسن کو زندہ کر میں کرداروں کی بات ہے تو اس میں بہترین کردار
تو خود حسن کو زندہ کر ہے اور دوسرا کردار جہاں زاد کا ہے۔

5 نظم کے پہلے حصے میں جو کہانی کا خلاصہ ہے وہ یہ ہے کہ جہاں زاد ایک بڑی
بے ادب حسن کو زندہ کر کو جس سے محبت ہو جاتی ہے۔ اور اس کے ساتھ وہ ایک سب

نر آتا ہے اس بات کی جو سزا دے اس پر زیادہ طاری ہو جاتی ہے کہ وہ

10 عشق میں گرفتار ہو جاتا ہے پھر پھر نو سال کا زمانہ اس کے بھر میں نہ رہتا ہے

اور اس بھری دوران میں ایک جگہ نظم کے اند حسن کو زندہ کر کی بیوی کا کردار

15 آتا ہے۔ جہاں میں اس کو سناں جھنجھوڑتی ہے اور اسے کہتی ہے

کہ "اے حسن اے محبت کے مار! یہ بچوں کی تیر لکوں کر رہیں گے"

میں وہ ایک سدا شدہ فرد ہے۔ اس کی اہلہ ہے، اس کے بچے ہیں۔

20 لکھنؤ جہاں زاد کی عشق میں گرفتار ہے اور بیوی کے یہ کلمے یہ ظاہر کرتے ہیں

کہ حسن کو زندہ کر کوئی امیر آدمی نہیں تھے ایک غریب آدمی تھا۔

حسن کو زندہ کر کو نو سال بعد جہاں زاد تو آتی ہے ایک

Subject :

Year :

Month :

Date :

عطار کی دکان پر ، اور اس سے کہتا ہے کہ اگر تم ایک بار میری طرف
ملحق ہو جاؤ ، مجھے اپنی توجہ دو ، تم میرے کونے جو میری حسرت کا
سہارا ہیں تو بہت کمزیر ہیں اپنے اس قناری جانب ٹپٹھاؤں
وہ میرے کونے کے جو درہ پڑے ہیں وہ دوبارہ زندہ ہو جائیں۔

تعم کے دوسرے اور تیسرے حصے میں ن م راشد ایک بات پھر اپنی محبوبہ سے
خاطبے اور اسے دل کا احوال سناتا ہے۔ اور ان دونوں حصوں کا وصف
ہے کہ ان میں جو دوسرا کردار ہے اس کی جو صفات ہیں وہ بھی واضح
ہوتی ہیں۔ تعم کا چوتھا حصہ ، ایک سفر حصہ ہے اور اس میں سب وہ
کہا جاسکتے ہیں کہ وہ زمان کا زمان ایک تاریخ کا سلسلہ ہے کہ انسان
صدیوں سے خصوصاً جو حق کا ہے جو دیکھ سہتے ہیں۔ اس حصے میں
جو حسن کو نظر ہے وہ نیرا دل سال بعد ایک اور حسن کو نظر کر کے روپ میں
سامنے آتا ہے اور پھر وہ جو دنیا کا زمان در زمان ایک سفر ہے تو اس پر

نظر ڈالتا ہے اور کچھ سوالات جو ہیں وہ کریں گے۔

Y YEKTA

Subject:

Year:

Month:

Date:

تلمحے اندر میں راستہ دکھایا ہے نہ حسن کو نہ ہر طرح کی مٹی کا برتن بنایا ہے۔

وہ برتن جو ہماری مادی ضرورت ہے اور وہ جو ہماری جمالیاتی خواہشات ہے۔

5 تلمحے تینوں حصوں میں حسن کو نہ تو کو جہاں زار کا فاب ہے اور اس کے

سے کو اپنی جذبات کا اظہار کرتا ہے لیکن جو کچھ حصے میں ایک طرف ہے۔

اور یہ اہل زمانہ یہ طرف ہے اور راستہ اس حصے میں دکھایا ہے کہ ہزاروں سال بعد

10 ایک اور حسن ہے اور ایک اور جہاں زار سے محبت کر رہا ہے اور یہاں جو

دنیا کے دو حصے ہیں۔